پی ٹی اے کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی جانے والی معلومات

(وائر لائن ڈائریکٹوریٹ)

اکثر پوچھے جانے والے سوالات/استفسار برائے لوکل لوپ

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر اپ لوڈ کیے جائیں:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/local-loop/FAQ

اکثر پوچھے جانے والے سوالات-لوکل لوپ لائنسز

سوال نمبر-1 لوکل لوپ(Local Loop)لائسنس کا دائرہ کار(سکوپ) کیا ہے؟

جواب لوکل لوپ(Local Loop)لائسنس کے دائرہ کار(سکوپ) سے متعلق معلومات ہمارے درج ذیل لنک پر موجود انفارمیشن میمورینڈم (Information Memorandum) میں دستیاب ہے۔

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/local-loop

سوال نمبر-2 لوکل لوپ لائسنس کے لیے کون درخواست دے سکتا ہے؟

جواب سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان(Securities and Exchange Commission of Pakistan) کے ساتھ رجسٹرڈ کوئی بھی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی (جو کم از کم دو ڈائریکٹرز کی حامل ہو) لوکل لوپ کے لیے درخواست دینے کی اہل ہے۔

سوال نمبر-3 کسی بھی لوکل لوپ لائسنس کا دائرہ اختیار کیا ہے؟

جواب لوکل لوپ لائسنس ٹیلی کام ریجن کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں کل چودہ(14) ٹیلی کام ریجن ہیں جبکہ آزاد جموں وکشمیر(AJK) میں دو(2) ٹیلی کام ریجن اور گلگت بلتستان(GB) میں ایک(1) ٹیلی کام ریجن ہے۔

سوال نمبر-4 کن ریجن کیلئے پی ٹی اے لوکل لوپ لائسنس جاری نہیں کر رہا؟

جواب پی ٹی اے فی الحال اسلام آباد ٹیلی کام ریجن(ITR)، لاہور ٹیلی کام ریجن(LTR)، فیصل آباد ٹیلی کام ریجن(FTR) اور کراچی ٹیلی کام ریجن(KTR) کیلئے لوکل لوپ لائسنس جاری نہیں کر رہا۔

سوال نمبر-5 لوکل لوپ لائسنس کیلئے درخواست کیسے دی جا سکتی ہے؟

جواب لوکل لوپ لائسنس کی درخواست دینے کے لیے انفارمیشن درج ذیل لنک پر موجود ہے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/local-loop

سوال نمبر-6 لوکل لوپ لائسنس کے حصول میں کتنا وقت لگتا ہے؟

جواب تمام دستاویزات مکمل ہونے پر لائسنس کے اجراء کیلئے درخواست کی جانچ کا عمل تقریباً دو سے تین ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

سوال نمبر-7 لوکل لوپ لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ پاکستان کیلئے لوکل لوپ لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس-/10,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں وکشمیر کیلئے لوکل لوپ لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس-/2,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ گلگت بلتستان کیلئے لوکل لوپ لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس-/1,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

سوال نمبر-8 لوکل لوپ لائسنس کی پراسیسنگ فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ پاکستان کیلئے لوکل لوپ لائسنس کی پراسیسنگ فیس-/500 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے پراسیسنگ فیس-/100 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

سوال نمبر-9 لوکل لوپ لائسنس کی مدت کتنی ہوتی ہے؟

جواب لائسنس 20 سال کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر-10 لوکل لوپ لائسنس کیلئے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب لائسنس کے لیے مطلوبہ دستاویزات کی چیک لسٹ ہمارے درج ذیل لنک پر دستیاب ہے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/local-loop.

سوال نمبر۔11 کتنے عرصے میں کام (service) کا آغاز کرنا ضروری ہے؟

جواب لوکل لوپ لائسنس یافتہ کو پی ٹی اے سے کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ (Commencement Certificate) لائسنس کے اجراء کے اٹھارہ (18) ماہ کے اندر لینا ہوتا ہے تاکہ متعلقہ خدمات کی فراہمی شروع کر سکے۔

سوال نمبر۔12 کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب لائسنس سے متعلقہ ریجن میں پہلا نیٹ ورک کنکشن پوائنٹ (Network Connection Point) نصب ہونے کے بعد، لائسنس یافتہ کو اپنے آغاز کاروبار کے سرٹیفکیٹ کے حصول کی درخواست مع تمام مطلوبہ دستاویزات ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ)، پی ٹی اے کے پاس جمع کرانا ہوگی جو کہ خدمات کے باقاعدہ آغاز کی تاریخ سے تیس (30) دن پہلے جمع کرانا ہوگی۔ درخواست وصول ہونے پر، پی ٹی اے زونل (Zonal) ٹیم آغاز سے متعلق جانچ پڑتال (Inspection) کا عمل انجام دے گی اور نصب شدہ نیٹ ورک کمرشل خدمات کے لیے موزوں ہونے پر آغاز کاروبار سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

ایل ڈی آئی سے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات

یہ سوالات پی ٹی اے کے درج ذیل لنک پر اپ لوڈ کیے جانے ہیں:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/long-distance-international/FAQ

~~~~~~~~~~~~~~~~

لانگ ڈسٹنس اور انٹرنیشنل (LDI) لائسنس

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

سوال نمبر۔1 ایل ڈی آئی (Long Distance and International) لائسنس کا دائرہ کار (سکوپ) کیا ہے؟

جواب ایل ڈی آئی کا دائرہ کار (سکوپ) درج ذیل لنک پر انفارمیشن میمورینڈم (Information Memorandum) میں دستیاب ہے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/long-distance-international

سوال نمبر۔2 ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کے لیے کون درخواست دے سکتا ہے؟

جواب سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (Securities & Exchange Commission of Pakistan) کے ساتھ رجسٹرڈ کوئی بھی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی جو کم از کم دو ڈائریکٹرز کی حامل ہو درخواست دے سکتی ہے۔

سوال نمبر۔3 کسی بھی ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کا دائرہ اختیار کیا ہے؟

جواب پاکستان کے لیے جاری کردہ ایل ڈی آئی لائسنس پورے پاکستان جبکہ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے جاری کردہ لائسنس صرف آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے قابل عمل ہیں۔

سوال نمبر۔4 ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کے لیے درخواست کیسے دی جا سکتی ہے؟

جواب مطلوبہ دستاویزات کی چیک لسٹ ہمارے درج ذیل لنک پر دستیاب ہے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/long-distance-international

سوال نمبر۔6 ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کے حصول کیلئے کتنا وقت درکار ہے؟

جواب مکمل دستاویزات کی وصولی کے بعد، لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست کی جانچ پڑتال کا عمل دو (02) سے تین (03) ہفتوں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر۔7 ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس کیا ہے؟

جواب

- ☆ پاکستان کیلئے ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/500,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں وکشمیر کیلئے ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/20,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

سوال نمبر۔8 ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کی پراسیسنگ فیس کیا ہے؟

جواب

- ☆ پاکستان کے ایل ڈی آئی (LDI) لائسنس کی پراسیسنگ فیس 500 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے ایل ڈی آئی لائسنس پراسیسنگ فیس 100 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
~~~~~~~~~~~~~~~~

سوال نمبر۔9 کیاایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کے اجراء کیلئے کسی بینک گارنٹی کی بھی ضرورت ہے؟

جواب ☆ پاکستان کے ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کے اجراء کیلئے بینک گارنٹی-/10,000,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

☆ پاکستان کیا ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کے اجراء کیلئے بینک گارنٹی-/50,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

سوال نمبر۔10 کیاایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کے اجراء کی کوئی شرائط ہیں؟

جواب آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے ایل ڈی آئی لائسنس کیلئے لائسنس یافتہ کو TR-III (گلگت بلتستان) کا لوکل لوپ لائسنس حاصل کرنا ہوگا

سوال نمبر۔11 ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کی مدت کیا ہے؟

جواب لائسنس 20 سال کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۔13 ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کیلئے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب مطلوبہ دستاویزات کی چیک لسٹ کیلئے درج ذیل لنک ملاحظہ کیجئے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/long-distance-international

سوال نمبر۔14 ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس کے اہم سنگ میل(rollout milestones) میں کیا شامل ہے؟

جواب ایل ڈی آئی(LDI) لائسنس یافتہ کو لائسنس کے اجراء کے 36 ماہ کے اندر تمام ٹیلی کام ریجنز میں چودہ(14) نیٹ ورک کنکشن پوائنٹس(NCP) قائم کرنا ہوں گے۔

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے ایل ڈی آئی لائسنس یافتہ کو تین سال میں تین(3) نیٹ ورک کنکشن پوائنٹس(NCP) قائم کرنا ہونگے جبکہ اگلے دو(02) سال میں اپنے ذاتی فائبر آپٹک یا وائرلیس ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے ساتھ 200 کلومیٹر گلگت بلتستان کا جغرافیائی علاقہ کور(cover) کرنا ہوگا۔

سوال نمبر15 آغاز کاروبار کا سرٹیفکیٹ(Commencement Certificate) حاصل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب لائسنس سے متعلقہ ریجن میں نیٹ ورک کنکشن پوائنٹ(NCP) کی تنصیب کے بعد، لائسنس یافتہ کو خدمات کے باقاعدہ آغاز سے تیس(30) یوم قبل ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ)، پی ٹی اے کے پاس آغاز کاروبار کے سرٹیفکیٹ کیلئے اپنی درخواست مع تمام مطلوبہ دستاویزات جمع کرانا ہوگی۔ ایل ڈی آئی(LDI) آپریٹر کو NCP میں کسی بھی کمرشل سروس کے آغاز کی خاطر ہر NCP کیلئے آغاز کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔

انفراسٹرکچر لائسنس۔ اکثر پوچھے جانے والے سوالات

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر اپ ڈیٹ کرنے کے لیے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license/FAQ

ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس
اکثر پوچھے جانے والے سوالات

سوال نمبر۔1 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پروائیڈر لائسنس کا دائرہ کار (سکوپ) کیا ہے

جواب ٹیلی کام انفراسٹرکچر پروائیڈر(TIP) لائسنس درج ذیل ٹیلی کام انفراسٹرکچر سہولیات کے قیام اور دیکھ بھال کا مجاز بناتا ہے تاکہ انہیں مکمل لیز (قسطوں)، کرایہ یا فروخت کے ذریعے ٹیلی کام آپریٹر کو سونپا جاسکے؛

الف) ارتھ سٹیشن اینڈ سیٹلائٹ ہب؛

ب) آپٹک فائبر کیبل؛

ج) ریڈیو کمیونیکیشن لنکس؛

د) سب میرین کیبل لینڈنگ سینٹر مع پاکستان کا پندرہ میل پر مشتمل کوسٹل ایریا بشرطیکہ وزارت دفاع اور وزارت داخلہ سے منظوری اور اجازت لی گئی ہو؛

ر) ٹاور، پول، ڈکٹس اور پٹس جو کہ دیگر انفراسٹرکچر سہولیات کے ساتھ مل کر استعمال میں لائے جاتے ہیں؛ اور

س) دیگر کوئی بھی ٹیلی کام انفراسٹرکچر جو اتھارٹی کو قانونی طور پر ضرورت ہو

سوال نمبر۔2 ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کا دائرہ کار (سکوپ) کیا ہے؟

جواب یہ لائسنس کسی فرم/فرد کو درج ذیل ٹیلی کام انفراسٹرکچر سہولیات کے قیام اور دیکھ بھال کا مجاز بناتا ہے تاکہ انہیں اتھارٹی کی جانب سے رجسٹرڈ/لائسنس شدہ ٹیلی کام آپریٹرز کو ان کے لائسنس/شرائط لائسنس کے مطابق باہمی رضامندی کی شرائط پر لیز، کرایہ یا فروخت کے تحت سونپا جا سکے۔

الف) ٹیلی کمیونیکیشن ٹاورز،

ب) دیگر کوئی بھی ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر جو اتھارٹی کو قانونی طور پر ضرورت ہو

سوال نمبر۔3 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کیلئے کون درخواست دے سکتا ہے؟

جواب کوئی بھی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی جو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ ہو۔

سوال نمبر۔4 میں ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کیلئے کیسے درخواست دوں؟

جواب ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی درخواست دینے کے لیے یہ لنک ملاحظہ کیجئے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license

سوال نمبر۔5 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کیلئے کون درخواست دے سکتا ہے؟

جواب مطلوبہ شرائط درخواست فارم کی چیک لسٹ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

سوال نمبر۔6 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کے حصول میں کتنا وقت درکار ہے؟

جواب درخواست گزار کی جانب سے تمام دستاویزات مکمل کرنے کے بعد اور پی ٹی اے کی جانب سے جانچ پڑتال کے عمل میں کامیابی کے بعد لائسنس کے اجراء میں تقریباً دو سے تین ہفتے لگتے ہیں۔

سوال نمبر۔7 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس کی پراسیسنگ فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر پاکستان کیلئے پراسیسنگ فیس -/500 امریکی ڈالر یا (مساوی پاکستانی روپے)۔
- ☆ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے پراسیسنگ فیس -/10000 روپے ہے۔

سوال نمبر۔8 ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی پراسیسنگ فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ پاکستان کیلئے نیشنل ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر ٹی ٹی پی لائسنس کی پراسیسنگ فیس -/5000 روپے ہے۔
- ☆ پاکستان کیلئے پرونشل ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی پراسیسنگ فیس -/500 روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی پراسیسنگ فیس -/2000 روپے ہے۔

سوال نمبر۔9 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ پاکستان کیلئے ٹی آئی پی لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/100,000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/4000 امریکی ڈالر یا مساوی پاکستانی روپے ہے۔

سوال نمبر۔10 ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس کیا ہے؟

جواب
- ☆ پاکستان کیلئے نیشنل ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/100,000 روپے ہے۔
- ☆ پاکستان کیلئے پرونشل ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/40,000 روپے ہے۔
- ☆ بلوچستان ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/10,000 روپے ہے۔
- ☆ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس -/10,000 روپے فی ریجن ہے۔

سوال نمبر.11 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس کی مدت کتنی ہے؟

جواب لائسنس کا اجراء 20 سال کے لیے ہوتا ہے۔

سوال۔12 ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کی مدت کتنی ہے؟

جواب لائسنس کا اجراء 15 سال کیلئے ہوتا ہے۔

سوال نمبر۔13 ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس کیلئے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب مطلوبہ شرائط و ضروری دستاویزات کی معلومات کیلئے ہمارا لنک ملاحظہ کیجئے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license

سوال نمبر۔14 ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کیلئے کن دستاویزات کی ضرورت ہے؟

جواب مطلوبہ دستاویزات کی معلومات کیلئے ہمارا لنک ملاحظہ کیجئے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license

سوال نمبر۔15 کیا ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر اور ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس کے درخواست گزاروں کیلئے قانونی دستاویزات کو ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر کرانا لازمی ہے؟

جواب جی ہاں، یہ ضروری ہے۔

سوال نمبر۔16 کیا ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس ضلعی سطح پر جاری کیا جاتا ہے؟

جواب نہیں، ٹیلی کام انفراسٹرکچر پرووائیڈر لائسنس قومی اور آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی سطح پر جاری کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۔17 کیا ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس ضلعی سطح پر جاری کیا جاتا ہے؟

جواب نہیں، پاکستان کیلئے ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر لائسنس قومی وصوبائی سطح پر جبکہ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کیلئے ریجنل (علاقائی) سطح پر جاری کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۔18 آغاز خدمات سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب لائسنس یافتہ کو 30 روز قبل اتھارٹی کے پاس ایک تحریری نوٹس جمع کرانا ہوگا جس میں بتایا جائے کہ وہ ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور یا انفراسٹرکچر سہولیات فراہم کرتے ہوئے کس تاریخ سے آغاز کرنا چاہتا ہے جبکہ اسے آغاز سے متعلق جانچ (معائنہ) کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ پی ٹی اے سہولیات کے تیار ہونے سے متعلق جائزہ لے گا اور اطمینان پر آغاز کا سرٹیفکیٹ جاری کر دے گا۔

سی وی اے ایس لائسنس۔ اکثر پوچھے جانے والے سوالات

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر اپ ڈیٹ کرنے کیلئے:

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses/FAQ

~~~~~~~~~~~~~~~~

کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز۔ اکثر پوچھے جانے والے سوالات

~~~~~~~~~~~~~~

سوال نمبر۔1 کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز (CVAS) کی کتنی کیٹیگریز ہیں؟

جواب اس کی دو کیٹیگریز ہیں یعنی CVAS لائسنس اور CVAS رجسٹریشن۔ مزید یہ کہ، CVAS لائسنس کی دو اقسام ہیں جیسے ڈیٹا CVAS اور وائس CVAS۔

سوال نمبر۔2 ڈیٹا CVAS لائسنس میں کس قسم کی خدمات شامل ہیں؟

جواب ڈیٹا CVAS لائسنس میں شامل ہے وہیکل ٹریکنگ اور انٹرنیٹ/ڈیٹا سروسز۔

سوال نمبر۔3 وائس CVAS لائسنس میں کس قسم کی خدمات شامل ہیں؟

جواب وائس CVAS لائسنس میں شامل ہیں کارڈ پے فون پریمیم ریٹ اور ٹرنک ریڈیو سروسز۔

سوال نمبر۔4 CVAS رجسٹریشن میں کس قسم کی خدمات شامل ہیں؟

جواب CVAS رجسٹریشن میں شامل ہیں ایس ایم ایس ایگریگیٹر، کانٹینٹ اور وائس میل سروس۔

سوال نمبر۔5 CVAS لائسنس اور CVAS رجسٹریشن کی موثر رہنے کی مدت کیا ہے؟

جواب CVAS لائسنس پندرہ (15) سال کیلئے موثر ہے جبکہ CVAS رجسٹریشن پانچ (5) سال کے لیے موثر ہے۔

سوال نمبر۔6 کیا CVAS لائسنس کی درخواست دینے کیلئے مجھے CVAS رجسٹریشن کی ضرورت ہے؟

جواب نہیں، CVAS لائسنس کے تحت حاصل خدمات کی فراہمی کیلئے آپ کو CVAS رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر۔7 CVAS لائسنس کیلئے پراسیسنگ فیس کیا ہے؟

جواب CVAS لائسنس کیلئے درخواست پراسیسنگ فیس 5,500/ روپے ہے۔

سوال نمبر۔8 CVAS رجسٹریشن کی فیس کیا ہے؟

جواب پانچ (5) سال کیلئے رجسٹریشن فیس -/10,000 روپے ہے۔ CVAS رجسٹریشن کی کوئی اور فیس نہیں۔

سوال نمبر۔9 CVAS لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس (ILF) کیا ہے؟

CVAS لائسنس کی ابتدائی لائسنس فیس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

i. کمرشل (تجارتی)

ملکی سطح پر 300,000 روپے

*صوبائی سطح پر 100,000 روپے

ii۔ غیر منافع بخش

ملکی سطح پر 150,000 روپے

صوبائی سطح پر 50,000 روپے

*صوبہ بلوچستان کیلئے 50% رعایت (کمی)

سوال نمبر۔10 کمرشل (تجارتی) CVAS لائسنس کی سالانہ فیس کیا ہے؟

جواب سالانہ لائسنس فیس کا اطلاق حالیہ مکمل مالی سال کے دوران لائسنس شدہ خدمات کیلئے لائسنس یافتہ کی سالانہ مجموعی آمدن (AGR) پر 0.5% کے حساب سے ہوگا۔

سوال نمبر۔11 غیر منافع بخش CVAS لائسنس کی سالانہ لائسنس فیس کیا ہے؟

جواب 'غیر منافع بخش' CVAS لائسنس کی سالانہ لائسنس فیس -/5000 روپے ہے۔

سوال نمبر۔12 پراسیسنگ فیس، ابتدائی لائسنس فیس اور سالانہ لائسنس فیس کی ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہے؟

درج بالا تمام فیسیں نیشنل بینک آف پاکستان، میریٹ ہوٹل برانچ، اسلام آباد میں '**پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی**' اکاؤنٹ نمبر۔**NIDA-11**' میں جمع کرائی جا سکتی ہیں

یا

''**پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی ہیڈکوارٹر اسلام آباد**'' کے نام کسی بھی بینک کے پے آرڈر یا ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے بھی جمع کرائی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر۔13 CVAS لائسنس/رجسٹریشن کیلئے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب پی ٹی اے ویب سائٹ کے درج ذیل لنک پر مطلوبہ دستاویزات کی مکمل چیک لسٹ ملاحظہ کیجئے:

https://pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses.

سوال نمبر۔14 کیا مجھے کمپنی کے ایس ای سی پی دستاویزات کو ایس ای سی پی سے تصدیق کرنا ضروری ہے؟

جواب جی ہاں، ایس ای سی پی سے درج ذیل دستاویزات کی تصدیق کرانا ہوگی:

الف۔ کاروبار کے قیام کا سرٹیفکیٹ (Certificate of Incorporation)

ب۔ میمورینڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن

ج۔ فارم۔29

سوال نمبر۔15 میمورینڈم آف ایسوسی ایشن (SECP دستاویزات)/پارٹنرشپ ڈیڈ کی object clause میں لائسنس شدہ خدمات کا مقصد/قسم درج کرنا لازمی ہے۔

جواب جی ہاں، ایس ای سی پی دستاویزات یعنی میمورینڈم آف ایسوسی ایشن یا پارٹنرشپ ڈیڈ (فرم کی صورت میں) کی object clause میں درخواست کردہ لائسنس کی خدمات کا مقصد/قسم درج کرنا ضروری ہے۔

مثال کے طور پر؛

i۔ اگر ایک درخواست گزار انٹرنیٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈیٹا CVAS کی درخواست دیتا ہے، تو اسے میمورینڈم آف ایسوسی ایشن/پارٹنرشپ ڈیڈ میں 'ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک استعمال کرتے ہوئے انٹرنیٹ/ڈیٹا سروس کی فراہمی' کے الفاظ واضح درج کرنا ضروری ہے

ii۔ اگر ایک درخواست گزار وہیکل ٹریکنگ سروسز کی فراہمی کیلئے ڈیٹا CVAS لائسنس کی درخواست دیتا ہے تو اسے میمورینڈم آف ایسوسی ایشن/پارٹنرشپ ڈیڈ میں ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک استعمال کرتے ہوئے 'وہیکل ٹریکنگ سروسز کی فراہمی' کے الفاظ واضح درج کرنا ضروری ہے

iii۔ اگر ایک درخواست گزار ایس ایم ایس ایگریگیٹر سروسز کی فراہمی کیلئے CVAS رجسٹریشن کی درخواست دیتا ہے تو اسے میمورینڈم آف ایسوسی ایشن/پارٹنرشپ ڈیڈ میں ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک استعمال کرتے ہوئے 'ایس ایم ایس ایگریگیٹر سروسز کی فراہمی' کے الفاظ واضح درج کرنا ضروری ہے

سوال نمبر۔16 ڈائریکٹرز کے سی این آئی سی ز کی تصدیق کون کر سکتا ہے؟

جواب سی این آئی سی ز کی تصدیق نوٹری پبلک سے کرانا ضروری ہے۔

سوال نمبر۔17 ٹیکنیکل نیٹ ورک پلان انٹرنیٹ/ڈیٹا سروسز کی شرائط کیا ہیں؟

جواب انٹرنیٹ سروسز کیلئے ٹیکنیکل نیٹ ورک پلان کی شرائط درج ذیل ہیں:

الف۔ مکمل نیٹ ورک آرکیٹیکچر /ڈائیا گرام کوورنگ بیک حال اور یوزر کنیکٹیویٹی

ب۔ بیک حال انتظامات کی تفصیلات (وائرلیس یا فکسڈ لائن) بشمول سروس پرووائیڈر اور بینڈ وڈتھ۔

ج۔ Last mile یا End user connectivity کی تفصیلات: (فکسڈ لائن یا آئی ایس ایم یا ہائبرڈ)

د۔ آئی ایس ایم کے طور پر Last mile کی صورت میں: آئی ایس ایم میں مرتب شدہ پوائنٹ ٹو پوائنٹ لنکس کی تعداد مع سروس کوریج کیلئے گوگل میپ پر دیکھائے جانے والے مقامات۔

ر۔ last mile بطور فکسڈ لائن کی صورت میں: ایکسیس پرووائیڈر/انفراسٹرکچر لائسنس یافتہ کی تفصیل۔

س۔ بطور ہائبرڈ last mile کی صورت میں: دونوں (d) اور (e) ضروری ہیں

ش۔ گوگل میپ پر واضح طور پر دیکھائے گئے مطلوبہ ایریاز آف سروس کوریج کی تفصیل

ص۔ صارفین/استعمال کنندگان کے حوالے سے مرتب شدہ نیٹ ورک کپیسٹی۔

ض۔ نیٹ ورک میں استعمال ہونے والی تمام ایکوپمنٹ کی تفصیل

ط۔ وسعت نیٹ ورک کے منصوبے (اگر کوئی ہوں)

سوال نمبر۔18 وہیکل ٹریکنگ سروسز کے ٹیکنیکل نیٹ ورک پلان کی ضروریات کیا ہیں؟

جواب الف۔ تفصیلی ٹیکنیکل آرکیٹیکچر جس میں سروس ڈیلیوری کا طریقہ دیکھایا گیا ہو نظریاتی (تھیوریٹیکل) وضاحت کے ساتھ

ب۔ سروس ڈیلیوری کا میکانزم (طریقہ)

ج۔ مرتب شدہ نیٹ ورک کوورتیج

د۔ نیٹ ورک میں استعمال کیے جانے والے تمام ایکوپمنٹ کی تفصیل

ر۔ وسعت نیٹ ورک کے منصوبے (اگر کوئی ہوں)

سوال نمبر۔19 ایس ایم ایس ایگریگیٹر سروسز کیلئے ٹیکنیکل نیٹ ورک پلان کی ضروریات کیا ہیں؟

جواب الف۔ خدمات کے مقصد اور قسم کی تفصیل

ب۔ تفصیلی ٹیکنیکل آرکیٹیکچر جس میں خدمات کی فراہمی کا طریقہ کار مع نظریاتی (تھیوریٹیکل) وضاحت شامل ہو۔

ج۔ فراہمی خدمارت کا طریقہ کار

د۔ استعمال کنندگان کیلئے سبسکرپشن

ر۔ دیگر کوئی بھی معلومات (اگر کوئی ہوں)

سوال نمبر۔20 CVALS درخواست گزاروں کیلئے انڈرٹیکنگ کا فارمیٹ (نمونہ) کیا ہے؟

جواب برائے مہربانی پی ٹی اے ویب سائٹ لنک ملاحظہ کیجئے: https://pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses

سوال نمبر۔21 آتھرائزیشن لیٹر کا فارمیٹ اور ڈائریکٹرز کی تفصیل کیا ہے؟

جواب برائے مہربانی پی ٹی اے ویب سائٹ لنک ملاحظہ کیجئے: https://pta.gov.pk/en/industry support/home/wireline/class-vas-licenses

سوال نمبر۔22 کیا CVAS لائسنس کا جراء ضلعی سطح پر ہوتا ہے؟

جواب نہیں، CVAS لائسنس کا اجراء ملکی یا صوبائی سطح پر کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۔23 کیا CVAS لائسنس یافتہ CVAS لائسنس کے حصول کے بعد خدمات کی فراہمی کا آغاز کر سکتا ہے؟

جواب نہیں، سی وی اے ایس کا لائسنس حاصل کرنے کے بعد ایک سال کے اندر اس کو کمنس منٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا جس کے بعد لائسنس یافتگان خدمات کی فراہمی شروع کر سکتا ہے۔

سوال نمبر 24 آئی ایس ایم بانڈ میں پوائنٹ ٹو پوائنٹ آؤٹ ڈور وائرلیس لنک کیسے رجسٹر کیا جاتا ہے؟

جواب آئی ایس ایم بانڈ میں پی ٹی پی لنکس آپریٹنگ کی آؤٹ ڈور رجسٹریشن کے لئے برائے مہربانی سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر پر عمل کریں جو کہ پی ٹی اے کی ویب سائٹ پر درج ذیل لنک پر دیا گیا ہے۔

https://pta.gov.pk/en/industry-support/home/sop.

سوال نمبر 25 ایک درخواست کے ساتھ کتنی سائٹس یا آوٹ ڈور پوئنٹ ٹو پوائنٹ وائرلیس لنکس کو رجسٹر کیا جاسکتا ہے۔

جواب ایک درخواست کے ساتھ آپریٹر 25 سے زیادہ لنکس یا سائٹس کے ساتھ رجسٹریشن کے لئے اپلائی کرسکتا ہے۔

سوال نمبر 26 انٹرنیٹ/ڈیٹا سروسز کی کمنسمنٹ کے لئے ضروری تقاضے کیا ہیں؟

جواب برائے مہربانی کمنسمنٹ انسپکشن کی درخواست ڈی جی (لائسنس)۔ پی ٹی اے ہیڈکوارٹرز، ایف فائیو ون اسلام آباد کے پتے پر مع درج ذیل دستاویزات بھیجیں

:i این اوسی (Network Operation Centre) کنفیگریشن اور تیاری Commencement (ہاں یا نہیں)

ii. ایس ایل اے کے ساتھ ایکسس پروائیڈرز کی دستخط شدہ کاپی.

iii. نیٹ ورک کا خاکہ اور اکویپمنٹ کی تفصیل

iv. اکویپمنٹ کی قسم کی منظوری کا ثبوت

v. آئی پی یا ڈایٹا بینڈ وِڈتھ کی تفصیلات

vi. کمنس منٹ معائنے کے لئے رابطے کی تفصیلات

27. وہیکل ٹریکنگ سروسز شروع کرنے کے قانونی تقاضے کیا ہیں؟

برائے مہربانی کمنسمنٹ انسپکشن کی درخواست ڈی جی (لائسنس)۔ پی ٹیاے ہیڈکوارٹرز، ایف فائیو ون اسلام آباد کے پتے پر مع درج ذیل دستاویزات بھیجیں

i این اوسی (Network Operation Centre) کنفیگریشن اور تیاری Commencement (ہاں یا نہیں)

ii. ایس ایل اے کے ساتھ موبائل آپریٹر کی دستخط شدہ کاپی.

iii. نیٹ ورک کا خاکہ اور اکویپمنٹ کی تفصیل

iv. اکویپمنٹ کی قسم کی منظوری کا ثبوت

v. کمنس منٹ معائنے کے لئے رابطے کی تفصیلات

28.-- وائس سی وی اے ایس کی لائسنس یافتہ خدمات فراہم کرنے کے لئے لازمی تقاضے کی اہیں؟

برائے مہربانی کمنسمنٹ انسپکشن کی درخواست ڈی جی (لائسنس)۔ پی ٹیاے ہیڈکوارٹرز، ایف فائیو ون اسلام آباد کے پتے پر مع درج ذیل دستاویزات بھیجیں

i این اوسی (Network Operation Centre) کنفیگریشن اور تیاری Commencement (ہاں یا نہیں)

ii. ایس ایل اے کے ساتھ ایکسس پروائیڈرز کی دستخط شدہ کاپی.

iii. نیٹ ورک کا خاکہ اور اکویپمنٹ کی تفصیل

iv. اکویپمنٹ کی قسم کی منظوری کا ثبوت

v. . کمنس منٹ معائنے کے لئے رابطے کی تفصیلات

فیس کی معلومات برائے سی وی اے ایس لائسنس

پی ٹی اے کے درج ذیل لنک پر اپ ڈیٹ کی جائیں گی

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses/Fee-Information

فیس کی معلومات برائے سی وی اے ایس لائسنس

نمبر شمار	قسم	اے پی ایف	آئی ایل ایف	اے ایل ایف

01	ڈیٹا اورسی وی اے ایس لائسنس	5500/-	کمرشل ملک گیر300,000 صوبائی100,000 بلوچستان50,000	0.5% کل ریونیو کا
			منافع کے لئے نہیں ملک گیر150,000 صوبائی: 50,000/-	5000روپے سالانہ
	سی وی اے ایس رجسٹریشن		ایک باررجسٹریشن کی فیس10,000	NIL

فیس معلومات برائے انفراسٹرکچر لائسنسز

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر اپ ڈیٹ کی جائیں گی

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license/Fee-Information

فیس معلومات برائے انفراسٹرکچر لائسنسز

ٹی آئی پی پاکستان کی درخواست پروسس کرنے کی فیس-/500 امریکی ڈالر(یا مساوی پاکستانی روپے)

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی درخواست پروسسنگ فیس 10,000 روپے ہے

"نیشنل ٹی ٹی پی پاکستان کی درخواست پروسسنگ فیس 5000 روپے ہے۔

صوبائی ٹی ٹی پی لائسنس کی درخواست کی پروسسنگ فیس 500 روپے ہے۔

"آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لئے ٹی ٹی لائسنس کی درخواست بروسسنگ فیس 2000 روپے ہے۔

"پاکستان میں ٹی آئی پی لائسنس کی ابتدائی فیس 100,000 امریکی ڈالر(یا مساوی پاکستانی روپے ہے)

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں ٹی آئی پی لائسنس کی ابتدائی فیس 40,000 امریکی ڈالر(یا مساوی پاکستانی روپے ہے)

نیشنل ٹی ٹی پی برائے پاکستان کے لئے ابتدائی لائسنس فیس-/100,000 روپے ہے۔

صوبائی ٹی ٹی پی برائے پاکستان کے لئے ابتدائی لائسنس فیس/40,000 روپے ہے۔

بلوچستان کے لئے ٹی ٹی پی کی ابتدائی لائسنس فیس/10,000 روپے ہے۔

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لئے ٹی ٹی پی کی ابتدائی لائسنس فیس/10,000 روپے فی ریجن ہے

درخواست پروسسنگ برائے انفراسٹرکچر فیس

معلومات پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/infrastructure-license /Application-process

ٹی ٹی پی لائسنس پروسسنگ

10دن 5دن

-1۔درخواست کی وصولی

2۔پی ٹی اے کی جانب سے درخواست کا جائزہ 3۔درخواست گزار کی جانب سے اعتراضات فوری طور پر دور کرنا(اگر ہوں) 4۔ اتھارٹی کی جانب سے منظوری 5،

ابتدائی لائسنس فیس کی وصولی

6۔لائسنس کا اجراء

ٹی آئی پی لائسنس پروسسنگ

10دن 5دن

-1۔درخواست کی وصولی

2۔پی ٹی اے کی جانب سے درخواست کا جائزہ 3۔درخواست گزار کی جانب سے اعتراضات فوری طور پر دور کرنا(اگر ہوں) 4۔ اتھارٹی کی جانب سے منظوری 5،

ابتدائی لائسنس فیس کی وصولی

6۔لائسنس کا اجراء

درخواست پروسسنگ برائے ایل ڈی آئی لائسنس

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر تفصیلات اپ ڈیٹ کی جائیں گی۔

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/long-distance-international/Application-process

ایل ڈی آئی لائسنس پروسسنگ

10دن 5دن

-1۔درخواست کی وصولی

2۔پی ٹی اے کی جانب سے درخواست کا جائزہ 3۔درخواست گزار کی جانب سے اعتراضات فوری طور پر دور کرنا (اگر ہوں) 4۔ اتھارٹی کی جانب سے منظوری 5،

ابتدائی لائسنس فیس کی وصولی

6۔لائسنس کا اجراء

لوکل لوپ لائسنس کے لئے درخواست کی پروسسنگ

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر معلومات اپ ڈیٹ کی جائیں گی۔

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/local-loop/Application-process

لوکل لوپ کی لائسنس پروسسنگ

07دن 5دن

-1۔درخواست کی وصولی

2۔پی ٹی اے کی جانب سے درخواست کا جائزہ 3۔درخواست گزار کی جانب سے اعتراضات فوری طور پر دور کرنا (اگر ہوں) 4۔ اتھارٹی کی جانب سے منظوری 5،

ابتدائی لائسنس فیس کی وصولی

6۔لائسنس کا اجراء

سی وی اے ایس لائسنس کی درخواست پروسسنگ

پی ٹی اے کے درج ذیل لنک پر معلومات اپ ڈی کی جائیں گی

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses/Application-process

سی وی اے ایس لائسنس پروسسنگ

07دن 5دن

-1۔درخواست کی وصولی

2۔پی ٹی اے کی جانب سے درخواست کا جائزہ 3۔درخواست گزار کی جانب سے اعتراضات فوری طور پر دور کرنا (اگر ہوں) 4۔ اتھارٹی کی جانب سے منظوری 5،

ابتدائی لائسنس فیس کی وصولی

6۔لائسنس کا اجراء

چیک لسٹ برائے سی وی اے لائسنس

پی ٹی اے کے درج ذیل ویب لنک پر چیک لسٹ کی معلومات اپ ڈیٹ کی جائیں گی۔

https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireline/class-vas-licenses/Checklist

چیک لسٹ فارم

(CVAS درخواست کے ساتھ جمع کرنا ہے)

سیریل نمبر	آئیٹمز	اگر منسلک ہے تو (V) کو ٹک کریں	صفحات کی تعداد	صرف پی ٹی اے کے استعمال کیلئے
1۔	ڈی جی (لائسینسنگ) کے نام کورینگ لیٹر، پی ٹی اے ہیڈکوارٹرز، F-5/1، اسلام آباد			
	فارمز:			
	الف۔ پی ٹی اے کے ساتھ خط وکتابت کیلئے کانٹیکٹ پرسن/ ڈائریکٹر/ممبر/ بورڈ آف ڈائریکٹرز وغیرہ کے نام کورینگ لیٹر میں اختیارنامہ			
	ب۔ درخواست دہندہ کا پروفائل فارم			
	پ۔ کیٹیگری سیلیکشن فارم			
	ج۔ تمام ڈائریکٹرز/ممبرز// بورڈ آف ڈائریکٹرز وغیرہ کی تفصیل جس میں نام، عہدہ، خط وکتابت کا پتہ، رابطہ نمبرز، ای میلز اور کسی دوسری کمپنی میں ڈائریکٹرشپ (اگر ہو تو)			
3۔	درخواست کی پروسیسنگ/ رجسٹریشن فیس			
4۔	(ایس سی پی کی جانب سے) قانونی دستاویزات کی تصدیق شدہ اصل نقول			
	i۔ انکارپوریشن کا سرٹیفکیٹ			
	ii۔ میمورینڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن (نوٹ: زیر بحث کے جزو میں ڈیٹا/ انٹرنیٹ/ گاڑی کی ٹریکنگ، ایس ایم ایس ایگریگیٹر/ کنٹینٹ سروسز اور دیگر سروسز جس کیلئے لائسنس/ رجسٹریشن اپلائی کی گئی ہے)			
	iii۔ فارم-29			
	ایس ای سی پی کے علاوہ دیگر اداروں کے جاری کردہ دستاویزات (جہاں ان کا اطلاق ہو)			
	الف۔ فرمز			
	i۔ فارم-C (رجسٹرار آف فرمز کا جاری کردہ)			
	ii۔ پارٹنرشپ ڈیڈ			
	ب۔ ٹرسٹ			
	i۔ ٹرسٹ ڈیڈ رجسٹرڈ			
	ii۔ ٹرسٹیز کی تفصیل			
	ج۔ این جی اوز			
	i۔ متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے تصدیق شدہ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ			
	ii۔ میمورینڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، بائی لاز، وغیرہ			
	د۔ حکومتی محکمے			
	i۔ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی دستخط/ مجاز کردہ درخواست			
	ii۔ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کانٹیکٹ پرسن			
	iii۔ مینڈیٹ/ سکوپ/ چارٹر کی نقول جس کے تحت تجویز کردہ سروسز مہیا کی جائیں گی			
	ہ۔ فرد واحد i۔ شناخت کا ثبوت			

6۔	الف۔ پاکستانی شہری کے شیئر ہولڈرز/ڈائریکٹرز/بورڈ آف ڈائریکٹرز/ٹرسٹیز/ممبرز وغیرہ کی کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی نقول (نوٹری پبلک سے اٹیسٹ شدہ)۔ ب۔ غیر ملکی شہریوں کے پاسپورٹس کی تصدیق شدہ نقول جو کہ سیکورٹی کلیئرنس کے بعد MoFA سے تصدیق شدہ ہوں۔			
7۔	تصدیق شدہ سٹامپ پیپر پر حلف نامہ: الف۔ یہ کہ درخواست گزار کمپنی اور نا ہی اس کے شیئر ہولڈرز/ڈائریکٹرز پی ٹی اے کے اور کسی بھی پاکستانی بینک کے نادہندہ ہیں۔ ب۔ این جی او کے کیس میں بورڈ کے ٹرسٹ ممبران کبھی دیوالیہ قرار نادئے گئے ہوں یا کسی قانونی عدالت کی طرف سے مجرم نا قرار دئے گئے ہوں۔			
8۔	مینجمنٹ کے اہم اشخاص کا بائیو ڈیٹا (سی ای او/سی ٹی او/ڈائریکٹرز/بورڈ/ممبرز وغیرہ)			
9۔	(صرف CVAS لائسنس درخواست گزاروں کیلئے) درخواست گزار کے بزنس پلان کی مختصر وضاحت بشمول درخواست گزار کے نام کی بینک سٹیٹمنٹ، 3 سے 5 سال کا بزنس پلان (پروجیکٹڈ بیلنس شیٹ، نفع و نقصان اکاؤنٹ، کیش فلو سٹیٹمنٹ، پراجیکٹ کاسٹ)۔			
10۔	نیٹ ورک کا پلان جس میں مندرجہ ذیل بتایا گیا ہو: الف۔ سروسز کی اقسام ب۔ مقصد ج۔ سروسز فراہم کرنے کا طریقہ کار د۔ سب سکرپشن کا طریقہ کار اور پروموشن کیمپین کی تفصیلات (صرف CVAS لائسنس درخواست گزاروں کیلئے)			
11۔	سروس لیول اگریمنٹ کی نقول بمع ایس ایم ایس ایگریگیٹر سروسز (صرف CVAS لائسنس درخواست گزاروں کیلئے)			

نوٹس:

- پی ٹی اے کا نادہندہ کسی قسم کے لائسنس کی درخواست نہیں دے سکتا۔ نادہندہ کمپنی/ٹرسٹ/این جی او وغیرہ کے شیئر ہولڈرز/ممبران کسی بھی ٹیلی کام سروس کیلئے درخواست دینے والی نئی کمپنی/ٹرسٹ/این جی او میں کسی بھی مقدار کی ملکیت نہیں رکھ سکتے۔
- اتھارٹی یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ وہ درخواست گزار سے کسی قسم کے دستاویزات/معلومات طلب کر سکے۔ صرف دستاویزات کا جمع کروا دینا درخواست گزار کو لائسنس کا اہل نہیں ٹھراتا۔
- مندرجہ بالا تمام دستاویزات/معلومات کی حوالگی لائسنس کی درخواست کی جانچ کیلئے لازمی ہے۔